85669 ـ ذبیحہ حلال ہونے کے لیے بسم اللہ کی شرط

سوال

قربانی پر بسم اللہ نہ پڑھنے کا حکم کیا ہے، خاص کر جب ذبح کرنے والا شخص نماز ادا نہ کرتا ہو ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

تارک نماز کی ذبیحہ حلال نہیں، چاہے وہ ذبح کرتے وقت بسم اللہ پڑھے یا نہ پڑھے، مزید تفصیل دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر (70278) کے جواب کا مطالعہ کریں.

رہا مسئلہ ذبیحہ پر بسم اللہ پڑھنے کا تو فقہاء کے اس میں تین اقوال پائے جاتے ہیں:

پہلا قول:

امام شافعی کے ہاں یہ صرف مستحب ہے.

دوسرا قول:

احناف مالکیہ اور حنابلہ کے ہاں یہ ذبیحہ حلال ہونے کے لیے شرط ہے، لیکن اگر بسم اللہ نہ پڑھے تو وہ مباح ہے.

تیسرا قول:

ظاہری حضرات کے ہاں اور امام مالك اور امام احمد سے ایك روایت میں یہ شرط ہے، اور کسی بھی حالت میں ساقط نہیں ہو سکتی، نہ تو بھول کر اور نہ ہی عمدا اور نہ ہی جہالت میں. سلف رحمہ اللہ کی ایك جماعت کا بھی یہی قول ہے، اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ نے یہی اختیار کیا ہے، اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" اور صحیح بھی یہی ہے "

ان کا کہنا ہے: انہوں نے درج ذیل فرمان باری تعالی کے عموم سے استدلال کیا ہے:

اور تم اس سے مت کھاؤ جس پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو الانعام (121).

اور اس لیے بھی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جس کا خون بہے، اور اس پر بسم اللہ پڑھی گئی ہو تو وہ کھا لو "

تو کھانا حلال ہونے کے لیے بسم اللہ کی شرط لگائی، اور یہ معلوم ہے کہ جب شرط مفقود ہو جائے تو مشروط بھی مفقود ہوتا ہے، چنانچہ ساری شروط کی طرح جب بسم اللہ مفقود ہوئی تو اس کا حلال ہونا بھی مفقود ہو گا.

اس لیے جب کوئی نماز ادا کر لے اور وضوء کرنا بھول جائے تو اس پر نماز لوٹانی واجب ہے، اور اسی طرح اگر اس نے جہالت میں بےوضوء ہو کر نماز ادا کر لی یعنی اس کا گمان تھا کہ ہوا خارج ہونے سے وضوء نہیں ٹوٹتا، یا یہ کہ اونٹ کا گوشت کھانے سے وضوء نہیں ٹوٹتا تو اسے دوبارہ نماز ادا کرنا ہو گی، کیونکہ مشروط شرط کے بغیر صحیح نہیں ہوتا، اور اسی طرح اگر اس نےذبح کیا لیکن بھول کر یا جہالت کی بنا پر خون نہ بہایا تو وہ ذبیحہ حلال نہیں ہو گا، تو بسم اللہ ترک کرنا بھی اسی طرح ہے؛ کیونکہ حدیث ایك ہے " انتہی.

ماخوذ از: الشرح الممتع (6 / 358).

مزید آپ درج ذیل کتابوں کا مطالعہ بھیکریں.

العناية شرح الهداية (9 / 489) الفواکہ الدوانی (1 / 382) المجموع (8 / 387) المغنی (9 / 309).

اس بنا پر قربانی وغیرہ وہی شخص ذبح کر سکتا ہے جو نماز ادا کرتا ہو، اور اس میں بھی شرط یہ ہے کہ ذبح کرتے وقت اللہ کا نام لے اور بسم اللہ پڑھے.

اور تکبیر کہنا مستحب ہے وہ اس طرح کہے: بسم اللہ واللہ اکبر.

بخاری اور مسلم میں انس رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں:

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو سیاہ اور سفید جس میں سفیدی زیادہ تھی مینڈھے ذبح کیے تو میں نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا قدم اس کی گردن کی سائڈ پر رکھا اور بسم اللہ پڑھی اور تکبیر کہہ کر اپنے ہاتھ سے انہیں ذبح کیا "

صحیح بخاری حدیث نمبر (5558) صحیح مسلم حدیث نمبر (1966).

واللہ اعلم .